تزکیۂ نفس

14-March-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ والا تَبار، دو عالَم کے مالک و مُختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رَحمت نشان ہے:

یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّ اَنْجَاکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ مِنْ اَھْوَالِھَا وَ مَوَاطِنِھَا اَکْثَرُکُمْ عَلَیَّ صَلَاۃً فِیْ دَارِ الدُّنْیَا

اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اُس کی دَہشتوں اور حِساب کِتاب سے جلد نَجات پانے والا

شخص وہ ہو گا جس نے تم میں سے مجھ پر دُنیا میں بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[2] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزہ داروں کا محلّہ

حضرت مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بہت بڑے ولیُ اللہ ہیں، دِیگر اَولیائے کرام رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِم کی طرح آپ بھی نفس کُشی (یعنی نفسانی خواہشات سے بچنے) کے لئے بہت محنت کیا کرتے تھے۔ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اپنی کتاب **فیضانِ رمضان** میں لکھتے ہیں: حضرت مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے (نفس کی خواہش سے بچنے کے لئے) 40 سال کے دوران کبھی کھجور نہیں کھائی۔ 40 سال کے بعد آپ کو جب

1…فردوس الاخبار، ج ۲/ ۴۷۱، حدیث ۸۲۱۰

2…جامع صغیر، صفحہ: 81، حدیث: 1284۔

www.dawateislami.net

کھجور کھانے کی خُوب خواہش ہوئی تو آپ نے نفس کُشی (یعنی اس خواہش کا زور توڑنے) کے لئے مسلسل ایک ہفتہ روزے رکھے، پھر کھجوریں خرید کے دِن کے وقت بصرہ شریف کے ایک محلّے کی مسجد میں داخِل ہوئے، ابھی کھانے کے لئے کھجورَیں نِکالی ہی تھیں کہ ایک بچّہ چِلاّ اُٹھا: ابّا جان! مسجد میں غیر مسلم آگیا ہے۔ بچے کے والِد نے یہ سُنا تو ہاتھ میں ڈنڈا لئے دوڑے آئے لیکن جب حضرت مالِک بن دِینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کو دیکھا تو پہچان گیا اور معافی مانگتے ہوئے عرض کیا: حُضُور! بات دراَصْل یہ ہے کہ ہمارے محلے میں سارے مسلمان روزہ رکھتے ہیں، غیر مسلموں کے عِلاوہ یہاں دِن کے وقت کوئی نہیں کھاتا، اسی لئے بچے کو آپ کے غیر مسلم ہونے کا شبہ ہوا۔ براہِ کرم! آپ اس کی خطا مُعَاف فرما دیجئے!

حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے عالَمِ جوش میں فرمایا: بچوں کی زبان **غیبی زبان** ہوتی ہے۔ پھر قسم کھائی کہ اب کبھی کھجور کھانے کا نام نہ لُوں گا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت مالِک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے اس خوبصُورت واقعہ میں ہمارے لئے سیکھنے کی 2 باتیں ہیں:

(1): پہلے کے مسلمانوں کی روزے سے محبّت

(1): پہلے نمبر پر یہ دیکھئے! کہ پہلے کے مسلمان، روزوں سے کس قدر محبّت کیا کرتے تھے، ماہِ رمضان کے عِلاوہ اور دِنوں میں بھی پُورے محلے میں رمضان جیسا سماں ہوتا تھا، یہاں تک کہ ننھے بچے نے یہ سمجھ لیا کہ شاید دِن کے وقت کھانا (یعنی نفل روزے نہ رکھنا) غیر مسلموں کی پہچان ہے۔

323

1 ... تذکرۃُ الاولیاء صفحہ: 33 خلاصۃً۔

افسوس! اب حالات بالکل اُلٹ ہیں، کتنے ایسے غافل ہیں جو بغیر شرعی مجبوری کے رمضان المبارک کے اَوّل تو فرض روزے نہیں رکھتے، یہ کبیرہ گناہ، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے، پھر چوری پر سینہ زوری یوں کرتے ہیں کہ ❁ روزہ داروں کے سامنے ہی کھاتے پیتے ہیں ❁ سگریٹ کے کش لگارہے ہوتے ہیں ❁ پان چبارہے ہوتے ہیں ❁ حتیٰ کہ بعض تو اتنے بے باک ہیں کہ سرِ عام پانی پیتے بلکہ کھانا کھاتے بھی نہیں شرماتے۔ اللہ پاک ہمیں ماہِ رمضان المبارک کی بے قدری سے محفوظ فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

ماہِ رمضان کے روزے فرض ہیں

یاد رکھئے! ماہِ رمضان کے دو، چار یا دس نہیں بلکہ پُورے ماہ کے روزے رکھنا ہر مسلمان عاقِل وبالغ پر فرض ہے۔ قرآن کریم میں ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:183)

ترجمہ کنزالعرفان: اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔

دیکھئے! اس آیتِ کریمہ میں صاف فرمادیا گیا کہ تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں لہٰذا شرعی مجبوری کے بغیر رمضانُ المبارک کا ایک بھی روزہ چھوڑ دینا گُناہِ کبیرہ [1] اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔ کِتَابُ الکبائِر میں ہے: جو شَخْص بغیر کسی مَرض اور عُذر کے ماہ رمضان کا روزہ ترک کردے وہ زِناکار، بھتہ خور اور عادی شرابی سے بھی بدتر ہے۔ [2]

1 ۔۔۔ رسائل ابن نجیم، الرسالۃ الثالثۃ والثلاثون فی بیان الکبائر والصغائر، صفحہ:353۔

2 ۔۔۔ الکبائر، الکبیرۃ العاشرۃ افطار رمضان بلاعذر ولا رخصۃ، صفحہ:55۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

روزے کے فائدے اور ثوابات

قرآنِ کریم اور احادیث میں روزہ رکھنے کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں، مثلاً ❁روزے رکھنے والے اور روزے رکھنے والیوں کے لئے اللہ پاک نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔(1) ❁حدیث پاک میں ہے جنت میں ایک دروازہ ہے جس سے صرف روزہ دار ہی داخِل ہوں گے۔(2) ❁ماہِ رمضان کا روزہ سابقہ گناہوں کا کفارہ ہے۔(3) ❁روزہ جہنّم سے بچاؤ کے لئے مضبوط قلعہ ہے۔(4) ❁روزہ قِیامت کے دن روزہ دار کی شَفاعَت کرے گا۔(5) ❁ماہِ رمضان کا ایک بھی روزہ خاموشی اور سکون سے رکھنے والے کے لئے جنت میں سبز زبرجد یا سرخ یاقوت کا گھر بنایا جائے گا۔(6) ❁روزے دار کا سو جانا عِبَادَت اور اس کی خاموشی تسبیح شُمار ہوتی ہے۔(7) ❁وقتِ افطار روزہ دار کی دُعا رد نہیں کی جاتی۔(8) ❁روزہ رکھنے سے صِحَّت ملتی ہے۔(9) ❁اگر روزہ دار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یا سُبْحٰنَ اللّٰہِ یا اَللّٰہُ اَکْبَر پڑھتا ہے

323

1…پارہ:22، سورۂ احزاب:35

2…بخاری، کتاب الصوم، باب الریان للصائمین، صفحہ:502، حدیث:1896 ملتقطاً۔

3…صحیح ابن حبان، کتاب الصوم، باب فضل رمضان، صفحہ:957، حدیث:3433 ملتقطاً۔

4…شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:289، حدیث:3571۔

5…مستدرک، کتاب فضائل القرآن، باب الصیام والقرآن، جلد:2، صفحہ:255، حدیث:2080۔

6…معجم اوسط، جلد:1 صفحہ:479، حدیث:1768۔

7…شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3 صفحہ:415، حدیث:3938۔

8…شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3 صفحہ:407، حدیث:3903۔

9…معجم اوسط، جلد:6، صفحہ:147، حدیث:8312۔

تو70 ہزار فرشتے سورج ڈوبنے تک اس کا ثواب لکھتے رہتے ہیں۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اندازہ لگائیے! روزہ رکھنے کی کیسی برکتیں ہیں؟ مسلمانوں کی ایک تعداد ہے جو **رمضان المبارک** کے روزے نہیں رکھتے، کوئی موسم کا بہانہ بناتا ہے کہ گرمی بہت ہے، اس لئے روزے رکھے نہیں جاتے، کسی کو کمانے کی فِکْر ہے، کوئی کہتا ہے: رِزْق حلال بھی تو عبادت ہے، روزہ رکھ لیں گے تو کام نہیں ہو پائے گا، کام نہیں ہو گا تو بچوں کو کہاں سے کھلائیں گے؟ وغیرہ وغیرہ۔ آج دِل کی تسلی کے لئے شاید یہ بہانے کام کر رہے ہوں گے مگر روزِ قیامت کیا بنے گا؟ روزِ قیامت حشر کے میدان میں کیسی گرمی ہو گی! سورج سوا میل پر رہ کر آگ برسا رہا ہو گا، تانبے (**Copper**) کی دہکتی ہوئی زمین ہو گی، دماغ کھول رہے ہوں گے، پسینہ بہہ رہا ہو گا، کسی کے گھٹنوں تک پسینہ ہو گا، کسی کی پیٹھ تک پسینہ ہو گا، کوئی سینے تک اپنے ہی پسینے میں ڈوبا ہوا ہو گا اور کوئی تو اپنے ہی پسینے میں غوطے کھا رہا ہو گا، اس شدّت کی گرمی میں روزے داروں کے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مزے ہی مزے ہوں گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نفس کُشی کی فضیلت

اے عاشقانِ رسول! ہم نے حضرت مالِک بن دِینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ کا واقعہ سُنا، ذرا غور فرمائیے! ہمارے بزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم، **اللہ** پاک کے نیک بندے نفس کو کس طرح مارتے تھے، حضرت مالِک بن دینار رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ نے نفس کی خواہش کو روکنے کے لئے 40 سال

1…شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:299، حدیث:3591۔

تک کھجور نہ کھائی، پھر 40 سال کے بعد کھجور کھانے کا ارادہ بھی فرمایا تو نفس سے فیس وُصُول کرتے ہوئے پہلے ایک ہفتہ نفل روزے رکھے۔

سُبْحٰنَ اللہ! مالک بن دینار رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کی نفس کُشی کے کیا کہنے! آپ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ برسوں تک کوئی لذیذ چیز نہیں کھاتے تھے۔ عموماً دن کو روزہ دار رہ کر خشک روٹی سے افطار کا معمول تھا۔ ایک بار نفس کی خواہش پر گوشت خریدا اور لے کر چلے، راستے میں سونگھا اور فرمایا: اے نفس! گوشت کی خوشبو سونگھنے میں بھی تو لطف ہے! بس اِس سے زیادہ اِس میں تیرا حصہ نہیں۔ یہ کہہ کر وہ گوشت ایک فقیر کو دیدیا۔ پھر فرمایا: اے نفس! میں کسی عداوت کے باعث تجھے اذیت نہیں دیتا میں تو صِرف اِس لئے تجھے صَبر کا عادی بنا رہا ہوں کہ رِضائے الٰہی کی لازوال دولت نصیب ہو جائے۔[1]

تزکیۂ نفس کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! تزکیۂ نفس یعنی نفس کو سُدھارنا، اسے بُرے عقائد سے بچا کر اچھے اور دُرست اسلامی عقائد کا پابند بنانا، بُری عادتیں چُھڑا کر اچھی باتوں کا عادِی بنانا، گُناہ چُھڑا کر عبادت پر لگا دینا، باطنی بیماریوں مثلاً: ریاکاری، خود پسندی، حسد، تکبر، دُنیا کی محبّت، حرص و بخل وغیرہ سے نفس کو پاک کرنا بہت ہی فضیلت والا کام ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاؕ-وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى۠ (۷۶)

(پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:76)

ترجَمہ کنزُالعرفان: ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس کی جزا ہے جو پاک ہوا۔

1...تذکرۃُ الاولیاء، صفحہ:33۔

اللہ! اللہ! معلوم ہوا: جو اِیمان اور نیک اَعمال کے ذریعے نفس کو پاک صاف کرے، اچھے اَخلاق، اچھی عادات کا عادِی بنائے اس کے لئے جنّت کے باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی۔

تزکیۂ نفس بعثت کا بنیادی مقصد ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دُنیا میں تشریف لائے، آپ کی تشریف آوری کے بنیادی مقاصِد میں سے ایک مقصد تزکیۂ نفس بھی ہے، اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ
(پارہ:2، سورۂ بقرہ:151)

ترجَمۂ کنزالایمان: جیسے ہم نے تم میں بھیجا ایک رسول تم میں سے کہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں پاک کرتا۔

مشہور مفسر قرآن، حکیم الاُمّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جسمانی، قلبی، روحانی خیالات وغیرہ کی مکمل پاکی کو تزکیہ کہتے ہیں۔[1] آیتِ کریمہ کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ اے لوگو! ہمارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تمہارے جسموں کو ظاہری گندگیوں سے پاک فرماتے ہیں کہ تمہیں پاکی کے طریقے سکھاتے ہیں اور تمہارے دِلوں کو گندے اَخلاق اور عیوب سے اور خیالات کو شرک و کفر سے صاف فرماتے ہیں۔[2]

1... تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیر آیت:129، جلد:1، صفحہ:739۔
2... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیر آیت:151، جلد:2، صفحہ:65۔

www.dawateislami.net

کامیابی کا اَصل مِعْیار

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں لوگوں نے اپنے اپنے لحاظ سے کامیابی کے مختلف معیار مقرر کر رکھے ہیں، کسی کے نزدیک مالدار ہو جانا کامیابی ہے، کسی کے نزدیک شہرت مل جانا کامیابی ہے، کوئی منصب اور عہدہ مل جانے کو کامیابی خیال کرتا ہے، غرض؛ ہر ایک نے کامیابی کے الگ الگ معیار مُقَرَّر کر رکھے ہیں اور ہر کوئی اپنے معیار کے مطابق کامیابی کے پیچھے دوڑتا چلا جارہا ہے لیکن اَصل میں کامیابی کا معیار کیا ہے؟ ہمارا خالِق و مالِک، ہمارا پیارا اللہ پاک جس نے یہ دُنیا بنائی، ہمیں پیدا کیا، اس دُنیا میں بسایا، اس رَبِّ کائنات کے ہاں کامیابی کا مِعْیار کیا ہے؟ آئیے! قرآنی آیات سنئے! اللہ پاک نے پارہ:30، **سُوْرَۃُ الشَّمْس** میں 7 قسمیں ذِکْر کر کے فرمایا:

قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۪ۙ(۹) وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ؕ(۱۰) (پارہ:30، سورۂ شمس:9-10)

ترجمہ کنزالعرفان: **بیشک جس نے نفس کو پاک کر لیا وہ کامیاب ہو گیا۔ اور بیشک جس نے** نفس کو گناہوں میں چھپا دیا وہ ناکام ہو گیا۔

معلوم ہوا؛ ۞ کامیابی کا معیار عزّت و **شہرت** نہیں ۞ کامیابی کا معیار **مال و دولت، عیش و عشرت، اونچا منصب** نہیں بلکہ کامیابی کا معیار ہے **تزکیۂ نفس**...!! کامیاب ہے وہ شخص جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کیا، اپنے نفس کو بُرے عقائد، بُرے اَخلاق، بُری عادات اور باطنی امراض سے پاک کر لیا اور، جس نے اپنے نفس کو پاک نہ کیا، وہ چاہے دُنیوی اعتبار سے کتنی ہی بلندی پر کیوں نہ پہنچ جائے، وہ کامیاب نہیں، حقیقت میں ناکام ہی ہے۔

بادشاہ یا غلاموں کا غلام

پیارے اسلامی بھائیو! بات بہت آسان اور سمجھ میں آنے والی ہے، جو غُلامی کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہو، وہ چاہے جتنا بھی پیسا کما لے، جتنے بھی اُونچے منصب پر پہنچ جائے، جب وہ ہے غُلام تو وہ حقیقت میں کامیاب نہیں کہلا سکتا۔ کامیابی کی ابتدا ہی آزادی سے ہوتی ہے۔ اب بھلا سوچئے! نفس کی غُلامی سے بڑھ کر اور بُری غُلامی کونسی ہو سکتی ہے۔ ایک نیک بزرگ تھے، کسی بادشاہ نے انہیں کہا: بابا جی! مانگو! کیا مانگتے ہو؟ نیک بزرگ نے بڑی بے نیازی سے فرمایا: میں اپنے غُلاموں کے غُلام سے کچھ نہیں مانگتا۔ بادشاہ بڑا حیران ہوا، تعجب سے بولا: میں اور غُلام...!! میں تو بادشاہ ہوں۔ نیک بزرگ نے فرمایا: تم حرِص وہَوَس کے غُلام ہو، جبکہ یہ دونوں نفسانی خواہشات میری غُلام ہیں، لہٰذا تم میرے غُلاموں کے غُلام ہو۔

اَصل اور سب سے بدتر غُلامی یہی ہے کہ آدمی اپنے نفس کا غُلام ہو جائے، لہٰذا کوئی چاہے پُوری دُنیا بھی فتح کرلے، اگر اس نے اپنے نفس کو فتح نہیں کیا، حرِص وہَوَس پر قابُو نہیں پایا، اپنے اندر سے حسد، تکبر، غرور اور خود پسندی جیسے سانپ بچھوؤں کو نہیں مارا، وہ کامیاب نہیں، حقیقت میں غُلام ہے۔

اللہ پاک ہمیں نفس کی غُلامی سے آزادی نصیب فرمائے، کاش! ہم نفس و شیطان سے بچ کر صِرف و صِرف اللہ و رسول کی فرمانبرداری اختیار کر لیں۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

نفس کا تزکیہ کیسے کریں؟

اے عاشقانِ رسول! تزکیۂ نفس یعنی (نفسِ اَمّارہ کو سدھارنا) بہت ضروری ہے، ورنہ یہ ظالِم نفس ہمیں اس دُنیا کی فانی لذّتوں میں پھنسا کر، گُناہوں کا عادِی بنا کر، نافرمانی کی راہوں پر چلا کر ہمیں جہنّم کی گہری کھائی میں گِرادے گا، اس لئے ابھی موقع ہے، ہم دوسروں کے عیب ڈھونڈنے، دوسروں کے اَخلاق و کردار میں کیڑے نکالنے کی بجائے، اپنے آپ پر تَوَجُّہ دیں اور خُود کو سدھارنے کی فِکْر میں لگ جائیں۔

اَفضل ترین عمل

حضرت ابو سُلیمان دارانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نَفْس کی مخالَفت افضل ترین عمل ہے۔[1]

نفس کا زور توڑنے کا بہترین موسَم

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کا بڑا کرم ہے کہ اس نے ہم گنہگاروں کو ماہِ رمضان کی نعمت عطا فرمائی ہے، ماہِ رمضان نفس کا زور توڑنے کا بہترین موسم ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں رمضان المبارک کی قدر کریں، جس طرح ماہِ رمضان گزارنا چاہئے، اسی طرح گزارنے میں کامیاب ہو جائیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ (یعنی بُرائیوں پر اُبھارنے والے نفس) کا زور ٹوٹے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو باطِن اُجلا اُجلا چمکدار ہو جائے گا۔

رمضان المبارک کیسے گزارنا چاہئے؟ ❁غفلت سے بچتے ہوئے رمضان گزاریئے! ❁کوشش کیجئے کہ ماہِ رمضان کا لمحہ لمحہ کسی نہ کسی انداز میں عِبَادت میں گزرے، کبھی

1…کشفُ المَحْجوب، صفحہ: 209۔

www.dawateislami.net

تِلاوت ہو، کبھی ذِکر و درود، پانچوں نمازیں باجماعت تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا ہوں، تہجد، اشراق وچاشت اور اَوَّابین کے نوافِل بھی نہ چھوٹنے پائیں، چلتے پھرتے، اُٹھتے بیٹھتے زبان ذِکر و درود سے تَر رہے ❁دُعائیں مانگنے کا مہینا ہے، خوب کَثرت سے دُعائیں مانگئے، اپنی، اپنے اَہلِ خانہ کی، عزیز رشتے داروں بلکہ تمام اُمّتِ مسلمہ کی مغفرت کی دُعائیں کیجئے! نفس کا زور ٹوٹے، شیطان سے پیچھا چھوٹے، دِل اُجلا اُجلا چمکدار ہو جائے، نیکیوں میں دِل لگے، گُناہوں سے نفرت ہو جائے، اللہ پاک سے یہ خیراتیں مانگئے! ❁سارے کے سارے روزے رکھئے! ❁خوب ذوق و شوق کے ساتھ نمازِ تراوِیح وہ بھی پوری 20 رکعت ادا کیجئے! ❁خوب دِل لگا کر قرآنِ کریم کی تِلاوت کیجئے! ❁بلکہ ماہِ رمضان نزولِ قرآن کا مبارک مہینا ہے، قرآنِ کریم کو سمجھنے کی بھی کوشش کیجئے! اس کے لئے **تفسیر صراط الجنان** پڑھئے! جدید اور بہت آسان اردو زبان میں لکھی گئی بہترین تفسیر ہے، اس میں آسان ترجمۂ قرآن کنزُ العرفان بھی شامِل ہے، قرآنِ کریم کا لفظی ترجمہ سیکھنے، سمجھنے کے لئے معرفۃُ القرآن پڑھئے! **تفسیر صراطُ الجنان** اور **معرفۃُ القرآن** کی موبائل اپلی کیشن بھی موجود ہے، اپنے موبائل میں یہ دونوں اپلی کیشنز انسٹال کرلیجئے! اس سے فائدہ اُٹھایئے اور نورِ قرآن سے سینہ روشن کرتے جایئے! ❁ماہِ رمضان کی ایک خاص عبادت اعتکاف کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! کرم ہی کرم ہو گا۔

اجتماعی اعتکاف کی ترغیب

اے عاشقانِ رسول! اعتکاف پرانی عبادت ہے، پچھلی اُمّتوں میں بھی اعتکاف کی عبادت موجود تھی۔ الحمدللہ دعوت اسلامی کے تحت بھی اجتماعی اعتکاف ہوتا ہے آپ سے گزارش

ہے کہ آپ بھی پُورا ماہِ رمضان یا کم از کم آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی نیت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ماہِ رمضان المبارک میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلْمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

تزکیۂ نفس کے 3 طریقے

حجۃ الاسلام امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ نے **تزکیۂ نفس** یعنی نفسِ اَمّارہ کا زور توڑنے، اسے سدھارنے کے 3 بہترین طریقے ارشاد فرمائے ہیں۔ اگر ہم رمضان المبارک میں **تزکیۂ نفس** کے یہ 3 طریقے خُود پر نافِذ کر لیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! نفسِ اَمّارہ سدھرے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو باطِن کی پاکیزگی نصیب ہو گی۔

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: ہمارے علمائے کرام رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِم نے فرمایا: 3 چیزوں کی مدد سے نفسِ اَمّارہ کا زَور توڑا جا سکتا ہے: (1): خواہشات سے رُکنا (2): نفس پر عِبادات کا بوجھ ڈالنا (3): اللہ پاک سے مدد مانگنا۔[1]

(1): خواہشات سے رُکنا

نفس کی بڑی بُرائی یہی ہے کہ یہ خواہشات پالتا ہے، اگر ہم نفس کی خواہشات پُوری کرنا بند کر دیں تو اس کا زَور خُود بخود ٹوٹ جائے گا۔

نفس کی مخالفت کن کاموں میں کی جائے!

حضور غوثِ اعظم شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: اگر کامیابی چاہتے ہو تو اپنے رَبِّ کریم کی اِطاعت میں نفس کی مخالفت کرو! اگر نفس رَبِّ کریم کی اطاعت (یعنی

323

1...منہاج العابدین، صفحہ: 143 ملتقطاً۔

نیک اَعْمال) کی خواہش کرے تو ایسی خواہش پُوری کر دو اور اگر رَبِّ کریم کی نافرمانی کی خواہش کرے تو اس سے رُک جاؤ...!![1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈالئے!

پیارے اسلامی بھائیو! تزکیۂ نفس کے لئے دوسری جو چیز بہت ضروری ہے، وہ یہ ہے کہ نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈال دیا جائے۔ نفس فطرتاً سُست اور لذّت پسند ہے، یہ عِبَادت پر مائِل نہیں ہو گا، البتہ ہمیں چاہیے کہ ہم نفس کی مخالفت کرتے ہوئے عِبَادت پر کمربستہ ہو جائیں ۞پانچوں نمازیں باجماعت ادا کریں ۞اس کے ساتھ ساتھ نوافِل بھی ادا کریں ۞تہجد بھی پڑھیں ۞اشراق وچاشت اور اَوَّابِین کے نوافِل بھی پڑھیں ۞ذِکْر و درود بھی کریں ۞کثرت سے تِلاوت بھی کریں ۞غرض؛ جتنی زیادہ ہو سکے بس عِبَادت کی طرف لَو لگائے رکھیں، ابتدا میں کچھ مشکل ہو گی، پھر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! آہستہ آہستہ نفس عادِی ہو جائے گا اور عِبَادت میں لذّت ملنا شروع ہو جائے گی، پھر نفس خُود ہی عِبَادت کی طرف مائِل رہے گا۔

نیک اَعْمال اپنا لیجئے!

نفس پر عِبَادت کا بوجھ ڈالنے کے لئے ایک بہترین حکمتِ عملی وہ ہے جو دورِ حاضر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے عطا فرمائی ہے۔ یعنی **نیک اَعْمال**۔ اسلامی بھائیوں کے لئے 72 نیک

323

1...الفتح الربانی، ص:160۔

اعمال ہیں، اسلامی بہنوں کے لئے 63، طلبا کے لئے 92 اور چھوٹے بچوں کے لئے 40۔ یہ نیک اَعْمال اپنالیں، اس میں بہت ساری عِبَادات ملیں گی، مثلاً ❁اس میں ایک نیک عمل پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے سے متعلق ہے ❁اچھی اچھی نیتیں کرنے کا نیک عَمَل ہے ❁اس میں نوافِل بھی شامِل ہیں ❁تِلاوت ❁ذِکْر و درود ❁مختلف سنتیں ❁سلیقہ شِعَارِی ❁مختلف آداب وغیرہ بہت کچھ ہے۔ اگر ہم یہ نیک اَعْمال خُود پر نافِذ کرلیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بڑی آسانی سے نفسِ اَمّارہ کا زور توڑنے، اسے سدھارنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

نیک عمل نمبر 24 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اپنے نفس کو نیکیوں کا عادی بنانے اور گناہوں سے بچانے کے لئے دعوت اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے مدنی قافلوں میں سفر اور نیک اعمال پر عمل کریں۔ تزکیہ نفس کرنے کے لئے ہمیں چاہیے کہ ہم خود بھی نیک عمل کریں اور دوسروں کو بھی نیکی کی دعوت دیں جب ہم دوسروں کو نیکی کی دعوت دیں گے تو ہمارا نفس خود نیکی کی طرف مائل ہو گا۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ 72 نیک اعمال میں سے ایک نیک عمل نمبر 24 یہ ہے کہ ”کیا آج آپ نے کم از کم ایک دینی درس (مسجد، دکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سنا؟ “ اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت یہ ہو گی کہ جب ہم دوسروں کو نیکی کی دعوت دیں گے تو خود بھی نیک عمل کرنے والے بن جائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں نیک اعمال پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(3): اللہ پاک سے مدد مانگتے رہیے!

تزکیۂ نفس کے لئے سب سے اَہم بات جو بہت زیادہ ضروری ہے وہ یہ کہ اللہ پاک سے دُعا مانگنا ہرگز نہ بھولیں کیونکہ نفسِ اَمّارہ بہت سرکش دُشْمن ہے، شیطان جو راہ بھٹکنے سے پہلے بہت بڑا عالِم اور عِبادت گزار تھا اور انتہائی چالاک اور مکّار بھی ہے، نفسِ اَمّارہ سے وہ بھی مقابلہ نہ کر پایا، اس بدبخت کو بھی نفسِ اَمّارہ ہی نے بھٹکا کر ہمیشہ کے لئے کافِر و نامراد کر دیا تو سوچئے! ہم نفسِ اَمّارہ کا مقابلہ کیسے کر پائیں گے۔ لہٰذا اللہ پاک کی مدد شامِل حال ہو گی تو ہی نفسِ اَمّارہ سے رہائی مِل سکے گی۔ اللہ پاک کے نبی حضرت یُوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا یہ خوبصُورت فرمان قرآنِ کریم میں بھی موجود ہے، آپ نے فرمایا:

اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْؕ (پارہ:13، سورۂ یوسف:53)

ترجمہ کنزالایمان: بے شک نفس تو برائی کا بڑا حکم دینے والا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے۔

یعنی نفسِ اَمّارہ بُرائی کا بہت حکم دینے والا ہے، اس کے شَر سے بچتا وہی ہے جس پر اللہ پاک کا رحم و فضل ہوتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

شعبہ مدرسۃ المدینہ بالغان

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی 80 سے زائد شُعبہ جات میں نیکی کی دعوت عام کررہی ہے۔ اِنہی میں سے ایک شعبہ "**مدرسۃُ المدینہ بالغان**" بھی ہے۔ **مَدْرَسۃُ المدینہ بالغان** مختلف مقامات جیسے مساجد، تعلیمی اداروں، مارکیٹوں اور گھروں

وغیرہ میں لگائے جاتے ہیں۔ **مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان** میں بالغ یعنی بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کو مختلف اوقات میں دُرست مخارج کی ادائیگی کے ساتھ مدنی قاعدہ اور قرآنِ کریم فِیْ سَبِیْلِ اللہ پڑھایا جاتا ہے۔ **مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان برائے مسجد** کا جدول کم و بیش 45 منٹ ہے جبکہ **مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان برائے مارکیٹ** کا جدول کم و بیش 35 منٹ ہے۔ **مَدْرَسَۃُ المدینہ بالغان** میں مدنی درس دینا، کتاب **"نماز کے احکام"** سے نماز، غسل، وضو، نمازِ جنازہ وغیرہ سکھانا، سنّتیں اور آداب سکھانا اور آخر میں مدنی انعامات کے رِسالے سے **"فکرِ مدینہ"** کرنا کروانا بھی شامل ہے۔ آیئے! نیت کرتے ہیں کہ تعلیمِ قرآن حاصل کرنے کے لیے **مدرسۃ المدینہ بالغان** میں خود بھی شرکت کریں گے اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلائیں گے۔ اِنْ شَآءَ اللہ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

علم سیکھنے والے کیلئے مدنی پھول

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! علم سیکھنے والے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے:

(1) فرمایا: جو آدمی علم کی تلاش کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ پاک اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن وعلی الذکر، ص ۱۱۱۰، حدیث: ۶۸۵۳) (2) فرمایا: جو شخص علم کی طلب میں گھر سے نکلتا ہے فرشتے اُس کے اِس عمل سے خوش ہوکر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ (طبرانی کبیر، ۸/۵۵، حدیث: ۷۳۵۰) ☆ علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرنا بُزرگانِ دین کی سنت ہے۔ (40 فرامین

مصطفی، ص۲۳) ☆علم حاصل کرنے کے لیے سُوال کرنا یقیناً باعثِ فضیلت ہے لیکن سُوال کرنے کے آداب کا لحاظ کرنا بھی ضروری ہے۔(فیضان داتا علی ہجوری، ص۱۳) ☆علم خزانہ ہے اور سُوال کرنا اس کی چابی ہے۔(الفردوس بماثور الخطاب، ۲/۸۰، حدیث:۴۰۱۱) ☆علم سیکھنے کے لئے سوال پوچھنے سے شرمانا نہیں چاہئے۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۸) ☆خوشامد کرنا مؤمن کے اخلاق میں سے نہیں ہے مگر علم حاصل کرنے کے لئے خوشامد کر سکتا ہے۔(شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، ۴/۲۲۴، حدیث:۴۸۶۳) ☆ایسے سوالات کرنے سے بھی بچا جائے جس کا دنیاوی یا اُخروی فائدہ نہ ہو۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۹)

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہار شریعت جلد:3، حصہ:16**، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مدنی قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو[1]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

﴿اعلان﴾

علم سیکھنے والے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو

1...وسائلِ بخشش، صفحہ:669 ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لِیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو

323

1۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2۔۔۔ القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

یوں پڑھتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِمدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

323

1 ۔۔۔ القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 14 مارچ 2024ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

علم سیکھنے والے کے بقیہ مدنی پھول

☆علم حاصل کرنے کے بعد اسے بیان نہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ جمع کرتا ہے پھر اس میں سے کچھ بھی خرچ نہیں کرتا۔(المعجم الاوسط، ۱/۲۰۴، حدیث ۶۸۹)☆جب کسی عالمِ دین سے کوئی سوال کرنا ہو تو ادباً اس سے سوال پوچھنے کی اجازت طلب کرلی جائے ۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۶)☆علم میں زیادتی تلاش سے اور واقفیت سوال سے ہوتی ہے تو جس کا تمہیں علم نہیں اس کے بارے میں جانو اور جو کچھ جانتے ہو اس پر عمل کرو۔(جامع بیان العلم وفضلہ، ۱/۱۲۲، حدیث: ۴۰۲)☆تحصیل علم کیلئے بہترین وقت ابتدائی جوانی، وقت سحر اور مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت ہے۔ لیکن یہ بات تو افضلیت کی تھی مگر ایک طالب کو تو ہر وقت تحصیل علم میں مستغرق رہنا چاہیے۔(راہ علم، ص۷۳)☆طالب علم کو لڑائی جھگڑے سے بھی گریز کرنا چاہیے کیونکہ جھگڑا اور فساد وقت کو ضائع کر کے رکھ دیتا ہے ۔(راہ علم، ص ۷۴)☆طالبِ علم کو راہِ علم دین میں آنے والے مصائب اور ذلتوں کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرنا چاہیے۔(ایضاً، ص۸۰)☆طالبِ علم جتنا زیادہ پرہیزگار ہوتا ہے اس کا

علم بھی اسی قدر نفع بخش ہوتا ہے۔(ایضاً،ص۸۱)☆طالبِ علم کو چاہیے کہ ہر وقت کتابیں اپنے ساتھ رکھے تاکہ وقت فرصت ان کا مطالعہ کیا جاسکے۔(ایضاً،ص۸۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆وضو سے پہلے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"وضو سے پہلے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ **وضو سے پہلے** کی دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ۔ (نماز کے احکام، ص۹)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع، سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔(جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث:۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ واستغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5)بلاضرورت اپنی نیکیوں(مثلاً فُلاں فُلاں یااِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے)کااظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقوىٰ،اخلاقیات کی درستی،دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی،نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0)کا نشان لگائیے۔

توجہ:اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر،بازار،مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُالملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی،سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صِراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی،فلمیں ڈرامے،موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز،نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت،گانے باجوں،بُری اور گندی باتوں،موبائل کی میوزیکل ٹیون،کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ"کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت،فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر

غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟(17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جَھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23) آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟ یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دُکان، بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو) دیا، یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30) گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟(33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟(35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت وچُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41)قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنی Temporary)لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کر دی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: "میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟(44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بِلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45)تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟(46)ہر جائز وعزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟(47)چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیر ومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49) مسجد، گھر، آفس

وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے دار)سے مَعَاذَ الله کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟یا مَعَاذَ الله بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟(52)زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ)سے بچایا؟(53)زبان کو فُضول اِستِعمال(یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو)سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟(54)(گھر میں اور باہر)مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے(یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے)سے بچنے کی کوشش کی؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56) ماں باپ کا اَدب واِحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار10نیک اعمال

(57)گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن(مثلاً بہن/بیٹی/والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ)کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے/سُننے کی سعادت حاصل کی؟(59)ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر(یعنی مغرب تا اشراق وچاشت)شرکت کی؟(60)اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟(61)اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62)اِس ہفتے پیر شریف (یارہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟(64)اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟(65)اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو(جو پہلے دینی احول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟(66)ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ3نیک اعمال

(67)پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟(68)اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟(69)اِس ماہ کسی سُنّی عالِم(یا اِمام مسجد، مؤذّن، خادم)کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ1نیک عمل

(70)اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے2نیک اعمال

(71)زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟(72)زندگی میں یک مُشت(یعنی ایک ساتھ) 12ماہ اور مختلف کورسز(12دینی کام کورس، 7دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یااللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد